



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/urdu

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ای۔میل: helpdoc@rbi.org.in

شعبہ مواصلات، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی-400001

فون: 91 22 2266 0502 فیکس: 91 22 2266 0358

10 اگست 2020

مونٹری پالیسی اسٹیٹمنٹ برائے 2020-21 مونٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی تجویز 4 تا 6 اگست 2020

میکرو اکنامکس کی تازہ اور ابھرتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر تجزیہ کی بنیاد پر مونٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے اپنی آج (6 اگست، 2020) کی میٹنگ میں ڈیل کا فیصلہ کیا۔

لکوڈیٹڈ ایڈجسٹمنٹ پالیسی (ایل اے ایف) کے تحت ریپوشر جو 4% فیصد ہے اس میں کوئی تبدیلی نہیں۔

اور ایل اے ایف کے تحت ریپورس ریپوشر 3.3% فیصد بغیر کسی تبدیلی کے اور مارجنل اسٹیٹنگ سہولت (ایم ایس ایف) شرح اور بینک کی شرح 4.25% فیصد رہے گی۔

ایم پی سی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ سازگار حالت اگر لازمی ہیں تو گروتھ اور کووڈ-19 پر مکمل معیشت کے اثرات کم ہونے تک اسے جاری رکھا جائے گا جب اس بات کا یقین ہو جائے کہ افراط زر ہدف تک پہنچ گئی ہے تب ہی جائزہ کے بعد اس کو روکا جائے گا۔

فیصلہ کیا گیا کہ وسط مدتی ہدف بڑے صارف محنت انڈیکس (سی پی آئی) کی مطابقت سے یا فیصد افراط زر بینڈ آف 2-/+ فیصد ہوگی تو وہ گروتھ کو سپورٹ کرے گی۔ ہماری اہم سوچ (الحاظ) ذیل کے اسٹیٹمنٹ میں صاف دکھائی دے گی۔

تنجینہ

عالمی معیشت

2. جب ایم پی سی مئی 2020 میں متعارف کرائی گئی تھی اس وقت عالمی معیشت کی صورتحال خراب تھی اور مختلف جغرافیہ میں اس کی بازیافت کی فروخت ہے۔ کووڈ-19 سے بچاؤ کیلئے جب تکلیف دہ لاک ڈاؤن کی پابندیاں کچھ ممالک میں نافذ کی گئیں اس کی وجہ سے رفتہ رفتہ ماہ مئی تا جولائی بہتری آئی۔ اہم معیشت میں کووڈ-19 انفکشن کی تازہ لہر دکھائی دے رہی ہے اور انفکشن کی دوسری لہر دکھائی دی جس کی وجہ سے پہلے کی بہتری کی امید جو پیداوار ہوئی تھی وہ معدوم ہونے لگی۔ فعال معیشت کے سکڑن کی وجہ سے بہت زیادہ سنگینی کیو:2 میں 2020 کیوں کے مقابلے پیداوار کم ہوئی اور نزدیکی مدت میں آؤٹ لک پوائنٹس میں سستی پیدا ہوئی۔ ناہموار اور جھجک کے ساتھ ریکوری نے سال کی دوسری ششماہی میں سہارا دیا وبا خطرے کے ساتھ آہستہ آہستہ کچی کے ساتھ جھکاؤ شروع ہوا۔ ترقی یافتہ معیشتوں (اے ای ایس) کے درمیان یو ایس کا آؤٹ ریٹ اور یورو علاقہ میں داخلی گہری سکڑن کیو:2020 میں سابقہ پندرہ روزہ میں کم ہوئی۔ ابھرنے والی مارکٹ معیشت (ای ایم ای ایس) کے تعلق سے امید ہے کہ وہ سکڑ کو کیو:2 میں یہ اور سکڑے گی اس طرح دکھائی دی جو کہ اونچی فریکوئنسی میں منعکس ہوئی ہے۔

3. عالمی مالیاتی بازاروں نے بازار کی سست مندی کیلئے مارچ کے آخر میں 2020 میں وقفہ وقفہ سے روکے، نشیب و فراز پر قابو پانے اور تیزی رکاوٹ دور کرنے کا ریکارڈ کیو 2020 میں ہوا۔ کیو 2 میں ای ایم ای کی واپسی کی رفتار ایک بڑے الٹ پھیر کے بعد آئی۔ اگرچہ ماہ جولائی میں گذشتہ ماہ کی سطح کے مقابلے تبدیل آئی۔ ای ایم ای کرنسیاں کی پزیرائی ہوئی۔ سابقہ کمزوری امریکی ڈالر میں دکھائی دینے لگی۔ خام تیل کی حمایت اور فراہمی میں کمی تیل پیدا کرنے والے ممالک (اوپک پلس) کے ذریعہ کی گئی اور لاک ڈاؤن کی مئی میں ہونے والی پابندی کے بعد اس کی مانگ میں رفتہ رفتہ تیزی آنے لگی۔ محفوظ مانگ کے پیش نظر 5 اگست سے سونے کی قیمت اونچائی پر رہی۔ اے ای نے بے خطر طریقے سے ایندھن کی قیمتیں اور مانگ سے بھرپور تخمینہ نے افراط زر کو قابو میں رکھا۔ بہت سی ای ایم ای نے اگرچہ لاگت میں

سپلائی میں اڑچن پیدا کی اور مانگ کا جائزہ جولائی 2020 میں صارف کا اندازہ لگایا گیا۔ عالمی غذائی اجناس کی قیمت بورڈ سے زیادہ اونچی رہی۔

گھریلو معیشت

4. گھریلو محاذ پر معاشی سرگرمیاں اپریل مئی کی مندی کے بعد اس وقت بہتری کی صورتحال میں آئیں جب ملک کے کچھ حصوں میں ماہ جون میں اس کو شروع کیا گیا۔ انفکشن کی تازہ لہر نے مجبور کیا کہ مختلف ریاستوں کے متعدد شہروں میں دوبارہ لاک ڈاؤن نافذ کیا جائے۔

5. زرعی زمرہ اس دوران حوصلہ افزا رہا۔ جنوب مشرقی مانسون کی وجہ سے اچھے معاشی اور موقع کی مناسبت سے بہتری کی امید پیدا ہوئی۔ موسمی مانسونی بارش اگرچہ طویل مدتی تخمینہ (ایل پی اے) کے مطابق 5 اگست 2020 تک ایک فیصد کم رہی لیکن امید ہے کہ اس میں توسیع ہوگی۔ خریف فصل کے مطابق مجموعی علاقہ جس میں کاشت کی گئی وہ جولائی 31-15-2014-1-2018 کے دوران کے مقابلہ %9.5 فیصد زیادہ تھا زیادہ تھا۔ 30 جولائی 2020 کو اہم محفوظ مقامات پر اناج کی جمع کاری مکمل محفوظ سطح (ایف آر ایل) سے 41 فیصد زیادہ تھی جو ظاہر کرتی ہے کہ ربیج کا موسم کافی اچھا تھا۔ اس طرح قیمتوں کا اثر دیہی مانگ پر اچھا پڑا جس کا عکس زرعی پیداوار اور ٹریکٹروں، موٹر سائیکل اور تیزی سے حرکت کرنے والی صارف اشیا پر اچھا ہوا۔

6. صنعتی پیداوار میں افراتفری کا اندازہ صنعتی پروڈکشن (آئی آئی پی) کے انڈکس سے ہوا جس میں 34.7 (-) فیصدی تھا جبکہ اس سے قبل کے ماہ میں صنعتی پیداوار 57.6 فیصد تھی جب ملک کے مختلف حصوں میں لاک ڈاؤن میں نرمی دی گئی تھی۔ سبھی مینوفیکچرنگ ضمنی زمرہ فارما سیوٹیکس کو چھوڑ کر ابھی منفی حالات کے شکار ہیں۔ بنیادی صنعتوں کا آؤٹ پٹ ماہ جون میں محدود پیمانے پر چار کامیاب ماہ میں قابل اطمینان صورتحال پر پہنچ گیا۔ ریزرو بینک کے کاروبار تخمینہ انڈکس (بی اے آئی) برائے کیو 2020-21 نے سروے کی تاریخ میں سب سے کم سطح کو چھوا۔ مینوفیکچرنگ پی ایم آئی میں بھی زوال، سکڑن کی شکار ہے اسی لئے جولائی 46.0 پر پہنچ گئی جبکہ اس سے قبل کے ماہ میں اس کی شرح 47.7 فیصد تھی۔

7. خدمات زمرہ میں اونچی تعداد تکرار کی سرگرمی نے ماہ مئی، جون میں اشارہ کیا تھا کہ معاشی سرگرمیوں میں بہتری آئے گی خاص طور سے دیہی علاقوں میں اگرچہ اس کی سطح سال گذشتہ کے مقابلے کم رہی۔ قابل غور ہے کہ مسافر گاڑی کی فرخت میں کمی جون میں 49.6 (-) فیصد ہوگی جبکہ مئی ماہ میں اس کی شرح 85.3 (-) فیصد تھی۔ تجرباتی شہری آبادی کی مانگ اور دیہی علاقوں میں فروخت کی بدولت تیزی سے صورتحال میں بہتری آئی۔ دوسری جانب گھریلو ہوائی مسافر ٹریفک اور کارگو ٹریفک کی رفتار سے سکڑن میں کمی آئی۔ تجرباتی سرگرمیوں میں تھوڑی بہت تیزی آئی۔ سینٹ پروڈکشن گر گیا اور اسٹیل کی کھپت میں ماہ جون میں تیزی آئی۔ کیپٹل گڈس کی درآمدات معاشی سرگرمیوں کی کلید ٹھہری جس میں جون میں مزید گراؤ آئی۔ خدمات پی ایم آئی مسلسل مشکل کے دور میں رہی جولائی میں 34.2 فیصد رہی گرچہ مئی اور جون کی ریڈنگ میں تھوڑی بہتری دیکھی گئی۔

8. قومی شماریات دفتر (این ایس او) نے سی پی آئی برائے ماہ جولائی 2020 کا 13 جولائی 2020 کو سے اپنا ڈاٹا جاری کیا تھا جس میں نامعلوم قابل واپسی پرنٹس انڈکس برائے اپریل اور مئی 2020 بھی شامل تھے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہوش ربا گرانی کا جائزہ برائے ماہ اپریل اور مئی ہوا۔ کیو 2020-21 کے دوران غذائی اجناس میں افراط زر اپریل میں 10.5 فیصد تھا جو کہ جولائی 2020 میں 7.3 فیصد تھا۔ اسی دوران ایندھن میں گرانی بھی عالمی کیروسین اور ایل پی جی کی قیمتوں میں بڑھوتری کی وجہ سے بڑھی۔ گرانی بشمول غذا اور ایندھن جون میں 5.4 فیصد تھی۔ زیادہ تر زمروں میں قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کی جھلک دکھائی دے رہی تھی۔ نقل و حمل اور مواصلات، ذاتی نگرانی، پان تمباکو اور تعلیم میں گرانی کا اثر ماہ جون میں دکھائی دیا۔ ہیڈ لائن سی پی آئی گرانی جو کہ مارچ 2020 میں 5.8 فیصد تھی وہ بڑھ کر جون 2020 میں ایک اندازہ کے مطابق 6.1 فیصد ہو گئی تھی۔

9. لگا تار دوسرے دور میں گھریلو اشیا کا تین ماہ کا امکان سال آئندہ کے امکان سے زائد رہا جو اس بات کا اشارہ ہے کہ وسیع پیمانے پر گرانی

کی شرح کم رہے گی۔ اشیا بنانے والوں کی خواہشات کہ واجبی محنت ملے تاکہ ان کی تنخواہوں میں کمی نہ آئے۔ ان کی بیج کیو 1 اپریل تا جون ریزرو بینک انڈسٹریل آؤٹ لک سروے میں محدود تھی۔ قیمتوں کے آؤٹ پٹ میں یہ سکٹرن مینوفیکچرنگ فرموں کی حصہ داری میں ہم آہنگ نہیں ہوسکیں جس کا انکشاف پی ایم آئی سروے میں ہوتا ہے۔

10. گھریلو مالی صورتحال میں رفتہ رفتہ استحکام آ رہا ہے اور ترتیب وار لکویڈیٹی ابھی بھی بڑے پیمانہ پر حاصل ہے۔ روایتی اور غیر روایتی ریزرو بینک کے پیمانوں کے مطابق فروری 2020 تک یہی صورتحال تھی۔ ان پیمانوں نے لکویڈیٹی کو یقینی بنایا کہ وہ روپے 9.5 لاکھ کروڑ یا جی ڈی پی 7.4 فیصد رہے گی۔ ان ترقیات کے ارتکاب کی وجہ سے محفوظ رقم (آرایم) میں اضافہ ہوا اور یہ سالانہ 15.4 فیصد (31 جولائی، 2020) بڑھنے لگی۔ کرنسی کی مانگ میں اضافہ (23.1 فیصد) ہوا۔ رقم کی فراہمی (ایم 3) بڑھی۔ اگرچہ وہ 17 جولائی 2020 کو 12.4 فیصد تھی۔ لکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت یومیہ تخمینہ انجرب مئی 2020 میں 5.3 لاکھ کروڑ سے کم ہو کر جون میں 4.1 لاکھ کروڑ حکومتی خرچ میں سستی کے سبب ہو گیا۔ جولائی میں لکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت ایل اے ایف کے تحت یومیہ تخمینہ انجرب جو کہ روپے 4.0 لاکھ کروڑ حکومتی اصراف کے سبب ہو گیا۔ 2020-21 کے دوران (31 جولائی 2020 تک) روپے 1,24,154 کروڑ اوپن مارکٹ آپریشن (او ایم او) کے ذریعہ خریداری کیلئے رکھے گئے۔ لکویڈیٹی کی تقسیم کی ترتیب میں اکثر مدتی ڈھانچہ اور بہتری کے طریقہ کار کو نظر انداز کرنا پڑا۔

ریزرو بینک نے سرکاری سیکوریٹیوں کی خرید و فروخت کی نیلامی میں 'آپریشن موڈ' 2 جولائی 2020 سے روپے 10,000 کروڑ سے شروع کیا۔ مزید یہ کہ قومی بینک برائے زراعت اور دیہی ترقی (نا بارڈ) کو جو دوبارہ مالی مدد ریزرو بینک نے فراہم کرائی ہے اس کا استعمال بھی ہو جائے۔ چھوٹے صنعتی ترقیات بینک آف انڈیا (ایس آئی ڈی بی آئی) اور قومی ہاؤسنگ بینک (این ایچ بی) نے اپنی مئی کی پالیسی میں 31 جولائی 2020 سے روپے 22,334 کروڑ بڑھا کر روپے 34,566 کروڑ کر دیا۔

11. بینک کے ذریعہ قرض دینے کی شرح میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ بشمول ویٹ تخمینہ قرض شرح (ڈبلیو اے ایل آر) تازہ روپے پر قرض میں 91 بی پی ایس کے ذریعہ مارچ تا جولائی 2020 کمی کی گئی ہے۔ تین سالہ اے اے شرح والے کارپوریٹ بانڈس جی سیکورٹی کی میچورٹی میں کمی 276 بی پی ایس سے 26 مارچ 2020 میں آخر جولائی 2020 50 بی پی ایس کر دی گئی ہے۔ اگرچہ سب سے کم سرمایہ کاری گریڈ بانڈس (بی بی بی-) نیچے جا کر 125 بی پی ایس تک آخر جولائی 2020 میں پہنچ جائے گی۔ ادھار دینے کی قیمت 2020-21 کی پہلے سہ ماہی میں کارپوریٹ بانڈس کا اجراء 2.1 لاکھ کروڑ روپے کے ریکارڈ پر پہنچ جائے گا۔

12. ہندوستانی تجارتی برآمدات لگاتار چوتھے ماہ جولائی 2020 میں سکڑی رہی اگرچہ رفتار میں بہتری زراعتی اشیا اور فارما سیوٹیکل پروڈکٹ کی کھیپ سے آئی ہے سرآمدات میں تیزی سے گراؤٹ ماہ جون میں وسیع پیمانے پر دکھائی دی۔ کمزور گھریلو مانگ اور کم بین الاقوامی خام تیل کی قیمتوں کا یہ اثر تھا۔ تجارتی کاروبار میں ماہ جون میں (یو ایس 0.8 بلین) ٹریڈ توازن ریکارڈ کاروبار 18 برسوں کے وقفہ کے بعد رہ گیا۔ کرنٹ اکاؤنٹس بلین مارچنل سرپلس میں تبدیل ہوتے ہوئے 2019-20 کے چوتھے سہ ماہی میں جی ڈی پی کا 0.1 فیصد ہو گیا جو کہ ایک سال قبل 0.7 فیصد کے خسارہ میں تھا۔

مالیاتی طور پر مجموعی غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری سال گذشتہ یو ایس ڈالر 2.7 کے مقابلے اپریل، مئی 2020 یو ایس ڈالر 4.4 بلین تھی۔ 2020-21 (3 جولائی تک) مجموعی غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاری (ایف پی آئی) ایکویٹی کی شکل میں یو ایس ڈالر 5.3 بلین تھی جو کہ یو ایس ڈالر 1.2 بلین ایک سال قبل کی شرح سے زائد تھی۔ ادھار کے معاملات میں اگرچہ بہت زیادہ آؤٹ فلو یو ایس ڈالر 4.4 بلین اسی مدت کے دوران ایک سال قبل یو ایس ڈالر 2.0 بلین تھے۔ برقراری کے راستہ میں مجموعی سرمایہ کاری بڑھ کر یو ایس ڈالر 0.9 بلین اسی مدت میں ہو گئی۔ ہندوستان کا غیر ملکی زرمبادلہ محفوظ بڑھ کر یو ایس ڈالر 56.8 بلین 2020-21 میں بڑھ گیا (3 جولائی تک) اور یہ یو ایس ڈالر 534.6 بلین ہو گیا 4.13 ماہ کی درآمدات مدت کے برابر ہے۔

نقطہ نظر

13 کووڈ 19 کے سبب سپلائی چین میں جوخلل پڑا وہ اب بھی برقرار ہے۔ فوڈ اور نان فوڈ اشیاء کی قیمتوں پر اس کا اثر دکھائی دے رہا ہے۔ بہت زیادہ مناسب کھانے کی قیمت پر گرانی کا اثر پڑ سکتا تھا لیکن رینج کی شاندار فصل نے اناج خصوصاً کھلے بازار کی فروخت اور عوامی نظام تقسیم کی اٹھان میں نمایاں طور پر حصولیابی دکھائی دی۔ سہارا قیمت (ایم ایس پی) میں خریف کی فصلوں میں بہترین اضافہ دکھائی دیا اور مانسون کے سبب گرانی پر قابو رکھنے میں مدد ملے گی۔ بہر حال اناج کی قیمت میں اضافہ کو خطرہ تو رہے گا۔ قیمتوں میں کٹوتی کا اثر اہم سبزیوں میں تاخیر کی شکل میں دکھائی دے گا جب تک کہ اشیاء کی قیمتیں معمول پر نہیں آ جاتیں۔ پروٹین پر منحصر غذائی اجناس بھی پریشور پوائنٹ بن سکتی ہیں۔ دالوں کے معاملہ میں زیادہ کوسپلائی کے ذریعہ بیلنس کیا جاسکتا ہے۔ غیر غذائی اجناس کے زمرہ میں گرانی کا نقطہ نظر اگرچہ پوری طرح غیر یقینی ہوتا ہے۔ پٹرولیم پروڈکٹ پر زیادہ گھریلو ٹیکس کے نتیجے میں قیمتیں بڑھ جاتی ہیں اور رفتہ رفتہ معیشت میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔ مالیاتی بازار میں اتار چڑھاؤ اور اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ بھی گرانی کا سبب بنتا ہے۔ ان سبھی اسباب پر غور کرتے ہوئے کیو 2: 2020-21 میں گرانی برقرار رہے گی لیکن منظم و منتخب کوششوں کے سبب ایچ 22-2020 میں اس پر قابو پایا جاسکا۔

14 اب اپنا نقطہ نظر پیداوار کی جانب دیکھیں۔ دیہی معیشت میں بہتری میں تیزی کی امید ہے خریف کی فصل سے اس میں بہتری کی امید ہے۔ مینوفیکچرنگ فرمیں ریزرو بینک کے منفی آؤٹ لک سروے سے پُر امید ہیں کہ گھریلو مانگ میں رفتہ رفتہ کمیو 2 سے بہتری آئے گی اور کیو 2020-21 کے گھائے میں اس میں استحکام پیدا ہوگا۔ دوسری جانب صارف کا اعتماد مایوسی کی جانب جولائی میں بڑھا ہے یہ اشارہ ریزرو بینک کے سروے میں ملا ہے۔ خارجی مانگ ابھی بھی کمزور رہنے کا امکان ہے کیونکہ یہ عالمی کاروبار کی گتھیوں میں الجھ کر رہ جاتی ہے۔ مذکورہ اسباب کو ذہن میں رکھتے ہوئے کیو 204-2 میں اصل جی ڈی پی میں کمی تجویز کے مطابق رہنے کی امید ہے برائے سال 2020-21 مجموعی طور پر اصل جی ڈی پی پیداوار منفی رہنے کا امکان ہے۔ ابتدا میں کووڈ 19 وبا کی روک تھام میں اثر برعکس دکھائی دیا۔ بہت زیادہ احتیاط کے باوجود اس کا زور بڑھتا ہی گیا۔ عام مانسون کی پیش گوئی کے برخلاف اور عالمی مالیاتی بازار میں اتار چڑھاؤ رہا جس سے خطرات میں کمی رہی۔

15 دو ماہ کے وقفہ کے بعد جون میں گرانی کی رپورٹ جاری ہوئی اور سی پی آئی کے اپریل-مئی کے غیر یقینی گرانی کے حالات کو ذمہ دار قرار دیا گیا۔ این ایس او نے مذکورہ بالا الزامات کے پیش نظر بہتر تدابیر اختیار کی تاکہ ملک گیر لاک ڈاؤن کے باوجود کاروبار کا مسلسل ڈاٹا جمع کیا جاسکے۔ این ایس او نے اگرچہ اپریل اور مئی میں شرح گرانی نہیں فراہم کرائی مونیٹری کے اصول کی وضع کاری اور اس پر عمل آوری کے مقصد سے ایم پی سی وہ نظریہ ہے جو سی پی آئی کا اپریل اور مئی میں پرنٹ ہے جو کہ سی پی آئی سیریز کا توڑ تصور کیا جاتا ہے۔

16 ایم پی سی بتاتا ہے کہ معیشت کو عالمی پیمانے پر بے مثال دباؤ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے غیر متوقع حالات کے پس منظر میں بڑی شدت سے زبردست بنیادی حالات پیدا کئے ہوئے ہیں۔ وبا کے پھیلاؤ اور اس کے جاری رہنے کی مدت میں خاص طور سے انفکشن کی دوسری لہر کے اندیشے کے پیش نظر خطرہ بہت بڑھ گیا ہے اور ویکسین کی تلاش ان حالات کے پیش نظر معیشت کو سنبھالنے کی مونیٹری پالیسی کی کوشش قرار دی جائے گی۔ حصول ہدف کے تعاقب میں مونیٹری پالیسی کا آغاز ملک میں کووڈ 19 کے اثرات اور اس سے متاثر ہونے والی پیداوار کے سازگار موقف کی تیاری میں مددگار ثابت ہوگی۔ کرنسی کی مدد کیلئے اگرچہ مزید مونیٹری پالیسی کی ابھی گنجائش ہے۔ بہت بڑی معاشی سرگرمیوں کے قانون اور پُر امید استعمال کیلئے یہ بہت ضروری ہے۔

17. ایسی حالت میں ایم پی سی بہت محتاط ہوتا ہے کہ ابتدائی نظریات کا حصول سی پی آئی کی درمیانی مدت کے ہدف کے طور پر 4 فیصد +2/- کے لپیٹے میں ہونا چاہئے۔ اس کی بھی شناخت ہونا چاہئے کہ ہیڈ لائن سی پی آئی پوائنٹ اپریل-مئی 2020 میں بہت زیادہ وضاحت سے مطلوب ہے۔ موجودہ حالات میں گرائی کا اصل سبب (الف) غذائی اجناس کی گرائی ہے۔ کیونکہ مشرقی ہندوستان کے بہت سے علاقوں میں سیلاب اور جاری لاک ڈاؤن نے بہت دقت پیدا کر دی ہے۔ اور (ب) پٹرولیم پروڈکشن پر زیادہ ٹیکس نے قیمتوں میں اچھال

پیدا کر دیا ہے اور ٹیلی کام کے چار جز بھی بڑھ گئے ہیں۔ خام میٹریل کی قیمت بڑھنے اور اس کا اثر اسٹیل کی قیمت اور سونے کی قیمت پر بھی پڑ رہا ہے محفوظ ہونے کے سبب ان کی مانگ بہت زیادہ ہے۔ گرائی کیلئے مذکورہ بالا غیر یقینی حالات ذمہ دار ہیں۔

اور اس طرح کے حالات معیشت کو کمزور کر رہے ہیں۔ جاری وبا کے دوران اس طرح کے حالات ناقابل برداشت ہوتے ہیں۔ معاملہ کس طرح سلجھے اس کے لئے ڈاٹا پر گہری نظر رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ بہتر طور پر عمل کرتے ہوئے حالات کو سنبھالا جاسکے۔

18. اس دوران فروری 2020 سے جمع کاری میں 250 پوائنٹس کی کمی آئی ہے جو کہ معیشت کو کمزور کر رہی ہے۔ روپے، بانڈ اور کریڈٹ بازار میں کم ہوتی شرح سود نے حالات کو مزید تشویشناک بنا دیا ہے۔ مالی حالات گر چہ اور بہتر ہوئے ہیں۔ مالی حالات براہ مالیاتی بازار کی وجہ سے بہتر ہوئے ہیں۔ خاص طور سے اس وقت جب بینک ابھی بھی بڑے خطرات سے دوچار ہیں۔ ایم پی سی کے فیصلوں کے مطابق اس نے اپنی پالیسی کی شرح کو روک رکھا ہے اور ابھی گرائی کی شدت کو روکنے کیلئے حالات پر نظر رکھے ہوئے ہے اور معیشت کو مدد پہنچانے کے حالات بنانے کی کوشش جاری ہے۔

19. ایم پی سی کے سبھی ممبران ڈاکٹر چیتن گھاٹے، ڈاکٹر پامی دوا، ڈاکٹر روبیندر ایتج ڈھولکیا، ڈاکٹر مردل کے ساگر، ڈاکٹر مانگل دیبا براتا پاترا اور مسٹر شکتی کانت داس۔ پالیسی کے ریپورٹ اور تبدیلی نہ کرنے کے سلسلہ میں اتفاق رائے سے اس کے حق میں ووٹ ڈالے گئے اور سازگار حالات کو اس وقت تک جاری رکھنے کی کوشش جاری رہے گی جب تک کہ گروتھ کا جائزہ اور کووڈ 19 کے معیشت پر اثرات کو کم نہ کیا جائے۔ جب یہ یقین ہو جائے کہ افراط زر ہدف کے مطابق بہتری کی جانب گامزن ہے۔

20. ایم پی سی میٹنگ کی روداد 20 اگست 2020 کو شائع کی جائے گی۔

پریس 19/11/2020-2021